سوال

شادی کی تقریب میں دلہن کو سٹیج پر بٹھانے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ںة (الكوشة) وہ کرسی یا بینچ یا سٹیج اوراونچی جگہ جس پر دلہن بیٹھتی ہے یہ دورقدیم سے معروف ہے.

مباح المنیر میں درج ہے :

ںساء العروس نصا : یعنی عورتوں نے دلہن کو سٹیج اور بینچ پر بٹھایا، یہ وہ کرسی ہوتی ہے جس پر دلہن بناؤ سنگھار کر کے بیٹھتی ہے " انتہی

یر(608).

ر شرح الكوكب المنیر میں درج ہے :

: لغت میں اسے کشف اور ظاہر کرنے کو کہتے ہیں، اوراسی میں یہ کہا جاتا ہے : نصت الظبية راسها یعنی ہرنی نے اپنا سر اونچا اور ظاہر کیا، اوراس میں منصة العروس بھی شامل ہوتا ہے یعنی وہ کرسی جس پر دلہن بیٹھتی ہے "

ں : (478/3).

یا اونچی جگہ کرسی پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ مردوں کی نظروں سے اوجھل ہواور وہاں صرف عورتیں ہی ہوں کوئی اجنبی مرد اور نہ ہی دولہا وہاں ہو، اور یہ تکبر شمار نہیں ہوتا، بلکہ اس کی غرض یہ ہے کہ ساری عورتیں اسے دیکھ لیں.

یک منکر اور برے کام پر متنبہ کرنا ضروری ہے جو اس سلسلہ میں بعض معاشروں میں پایا جاتا ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی سٹیج پر غیر محرم مرد اور عورتوں کے سامنے بیٹھتے ہیں اور وہ دلہن پورے میک اپ اور جمال و خوبصورتی میں ہوتی ہے، یا پھر خاوند آکر غیر محرم عورتوں کے سامنے دلہن کے ساتھ سٹیج پ

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کہتے ہیں :

شادی کی تقریب میں خاوند کا دلہن کے ساتھ غیر محرم عورتوں کے سامنے سٹیج پر اس حالت میں بیٹھنا کہ وہ ان عورتوں کو پوری زینت و خوبصورتی میں دیکھ رہا ہوتا ہے اور وہ عورتیں اسے دیکھتی ہیں، یہ جائز نہیں بلکہ ایسا برا عمل ہے جس سے منع کرنا اور روکنا واجب ہے "

تا(120/19).

واللہ اعلم.